© rasailojaraid.com

شکایات کو ایک محکوم نو آبادی کی صدائے احتجاج کے طور پر حقارت سے رد کر دیتے ہیں۔

یہ ایک نیا استعمار ہے، جس میں حاکموں کی ذمہ داری نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگر آپ نے جانور پالے ہیں کہ ان کا دودھ اور گوشت حاصل کریں، تو آپ کی یہ ذمہ داری بھی ہوتی ہے کہ انھیں کھلائیں پلائیں، اُن کی دیکھ بھال کریں اور ان کی حفاظت کریں۔ لیکن جب آپ جنگل میں شکار کے لیے نکلتے ہیں، تو شکار ہونے والے کسی جانور کی کوئی ذمہ داری آپ پر نہیں ہوتی۔ آپ بھی آزاد ہوتے ہیں اور وہ بھی!

(Joseph E. Stiglitz, *Globalization and its Discontents*, London, Allen Lane, Penguin Books, 2002, pp 282, £16.99)

شیخ القرآن والحدیث **مولانا گوہر رحمٰن** علیہ الرحمہ ۱۸ مارچ ۲۰۰۳ء کو اپنے رب سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

ہم سب ان کے پس ماندگان ہیں اور تعزیت کے مستحق۔

اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے اور انھیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے، ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ آمین!

قارئین سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

ان کے بارے میں تحریر آیندہ شمارے میں ملاحظہ فرمایئے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ پر ترجمان القرآن کی خصوصی اشاعت کی تیاری جاری ہے۔

مضامین ۳۱ مئی ۲۰۰۳ء تک دفتر ترجمان کے پتے پر ارسال کیے جا سکتے ہیں۔

سلیم منصور خالد

مدیر اشاعت خاص ترجمان القرآن، منصورہ، لاہور

ترجمان القرآن کا اشاریہ (جنوری-دسمبر ۲۰۰۲ء) دستیاب ہے۔ خواہش مند طلب کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com